میراتھن یونانیوں کی فتح کا جشن ہے

پاکستان میں میراتھن کا کیا جواز ہے؟

میراتھن طویل فاصلے پر محیط پیدل دوڑ کو کہا جاتا ہے۔ یہ دوڑ یونانی قوم کے یہاں ایک مذہبی تہوار کی اہمیت رکھتی تھی۔ اولمپک گیمز بھی یونان کے دیوتا اولمپیا کی خوشنودی کے حصول کے لیے منعقد کیے جاتے تھے۔ دیو مالائی مذہب پر یقین رکھنے والے یونانیوں کے یہاں کھیلوں کو مذہبی روحانیت کا درجہ حاصل تھا جس کے ذریعے بندے اپنے دیوتاؤں کی عبادت کرتے، میراتھن دوڑ کا دوبارہ احیاء ۱۸۹۶ء میں ہوا جب ایتھنز کے مقام پر اولمپک کھیلوں کا احیاء ہوا۔ یہ دوڑ ۴۹۰ قبل مسیح میں ایک یونانی فوجی کے اس کارنامے کی یاد میں منعقد کی جاتی ہے جس نے یونانیوں کی فتح کی خبر دینے کے لیے میراتھن سے ایتھنز تک چالیس کلومیٹر[۲۵ میل] کا فاصلہ فتح کے جوش سے دوڑتے ہوئے طے کیا اس فتح کی یادگار میراتھن کا تعارف اٹھارہویں صدی کے اختتام پر کرایا گیا اتفاق کی بات کہ Spyridon Louis جو کہ جدید میراتھن کا پہلا فاتح تھا یونانی قوم سے تعلق رکھتا تھا اس نے ۱۸۹۶ میں یہ فتح حاصل کی تھی۔ انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کے مطابق:

Long-distance footrace first held at the revival of the Olympic games at Athens, Greece, in 1896. It commemorates the legendary feat of a Greek soldier who, in 490 BC, is supposed to have run from Marathon to Athens, a distance of about 40 kilometres (25 miles), to bring news of the Athenian victory over the Persians. Appropriately, the first modern marathon winner in 1896 was Greek, Spyridon Louis.

برطانوی اولمپک کمپنی نے ۱۹۰۸ء میں اولمپک دوڑ کے مقابلے کے موقع پر میراتھن کے معیاری فاصلے کو طے کرنے کا فیصلہ کیا۔ یہ دوڑ لندن میں windsor castle سے شروع ہو کر لندن کے اسٹیڈیم میں موجود (Royal Box) شاہی صندوق پر ختم ہوتی تھی اس کے بعد میراتھن کا فاصلہ ۱۹۲۴ء میں ۴۲،۱۹۵ میٹر یا ۲۶ میل

۳۸۵ گز طے کر دیا گیا۔ دنیا میں ہونے والی میراتھن دوڑوں میں اولمپک میراتھن کا نمبر پہلا ہے اس کے بعد بوسٹن میراتھن کا نمبر ہے جس کی فتح بہت زیادہ اہم سمجھی جاتی ہے۔ اور اس مقابلے میں حصہ لینے والوں کے لیے مرغوب ترین ہے یہ میراتھن ۱۸۹۷ء سے ہر سال بوسٹن میں منعقد ہوتی ہے اس میں دنیا بھر سے ایتھلٹ شرکت کرتے ہیں تاہم ۱۹۷۲ء میں پہلی دفعہ خواتین کو اس مقابلے میں شرکت کی اجازت دی گئی۔ میراتھن دوڑیں مغرب میں مقبول ہونے لگیں اور نیویارک، لندن، برلن، روٹرڈیم (Rotterdam) (نیدرلینڈ) اور شکاگو کو ان دوڑوں کے مراکز کی حیثیت حاصل ہوگئی۔

After the Olympic Games championship, one of the most coveted honours in marathon running is victory in the Boston Marathon, held annually since 1897. It draws athletes from all parts of the world and in 1972 became the first marathon to officially allow women to compete.

میراتھن کی جنگ (Battle of Marathorn):

میراتھن کی جنگ فارس (Persia) اور ایتھنز (یونانیوں) کے درمیان ۴۹۰ قبل مسیح میں ہونے والی جنگ تھی۔

Athens was not entirely alone in its fight against the Persians at the battle of Marathon in 490 BC.

ہیروڈوٹس نے فارس کی طرف سے میراتھن کی جو وجوہات بیان کی ہیں اس میں ایک اس کا ارِیٹریا سے قریب ہونا تھا۔ (کیوں کہ ایرانی ذرائع رسائل کے لیے مختصر راستہ حاصل کرنا چاہتے تھے) اور یہ علاقہ جنگی حکمت عملی کے حوالے سے موزوں ترین تھا ایک اور وجہ جو ہیروڈوٹس نے بیان نہیں کی ہے وہ بعض سیاسی مقاصد تھے ایرانیوں کی فوج میں شامل ایک معزول بادشاہ Hippias کی شکست کے بعد اس علاقے میں بعض جمہوری اصلاحات نافذ کرنا چاہتے تھے اور غالباً اسی کے لیے انھوں نے اس علاقے میں سیاسی قوت کے قدیم مراکز کو توڑنے کی کوشش کی مثلاً قدیم اور ہیلن کے وقت کے ایک اہم ترین ساحلی جنگی مقام پر اور میراتھن کے شمالی جانب تھوڑے سے فاصلے پر واقع شہر Rhamnus کو City trittys منسوب کیا کرتے تھے۔ اس کے علاوہ ایک مقامی تنظیم جسے میراتھن کی Four-cities یا Tetrapolis کہا جاتا تھا ایک سے زیادہ نئے قبائل کی صورت میں تقسیم کر دی گئیں کسی سبب کے یا بلا سبب Hipias نے واضح طور بیان پر پرانی شہریت کے رشتوں کو استوار کرنے میں سیاسی پل کا کردار ادا کیا۔

The reasons for the Persian choice of Marathon, as given by Herodotus, were proximity to Eretria (that is, the Persians wanted a short line of communications) and the good cavalry terrain there. He does not add, however, that a third powerful motive was political. The deposed Peisistratid tyrant Hippias, now a bitter old man, accompanied the Persian forces. (the Peisistratids came originally from eastern Attica.) Cleisthenes, in implementing his democratic reforms after the fall of the tyrants, had perhaps tried to break up old sources of political influence in this region. For instance, Rhamnus, a little to the north of Marathon and a vital coastal garrison site in Classical and Hellenistic times, seems to have been anomalously attributed to a city trittys; and an ancient local organization known as the Marathonian "Four Cities" , or Tetrapolis, was broken up among more than one of the new tribes. Reasonably or unreasonably, Hippias was obviously hoping to establish a kind of political bridgehead here by appealing to old bonds of clientship.

یونانیوں کی فتح شاندار تھی اس جنگ میں ۱۹۲ یونانیوں کے مقابلے میں ۶۴۰۰ پارسی مارے گئے تھے۔ اس سے ان ہلاکت انگیز نقصانات کا اندازہ ہوتا ہے جو کہ hoplites نے پارسی یا قدیم ایرانی فوجوں کو پہنچایا تھا۔ یہ حوصلہ افزا پیغام Spartans تک بھی پہنچ جو کہ Persian کی لاشوں کو دیکھنے اور یونانیوں کو مبارک باد دینے کے لیے ایتھنز پہنچا تھا۔ اس فتح کی دوسری اہم ترین بات یہ تھی کہ یہ تشہیری (Propaganda) فتح تھی جس کی تمام موجود ذرائع کے ذریعے تشہیر کی گئی تھی۔ اس کے بعد میراتھن تقریباً ایک (mythical) دیو مالائی واقعہ بن کر رہ گیا۔

The Athenian victory was overwhelming; there were

6,400 Persian casualties to 192 Athenian. It was an important victory for two reasons. First, it showed what lethal damage hoplites could do to Persian forces: this encouraging message was not missed by the Spartans who arrived to view the corpses and departed with patronizing congratualations to the Athenians. Second and more important, it was a propaganda victory, celebrated in all available media. Marathon soon became an almost mythical event.

میراتھن کی ''علامتی'' اہمیت کو اب بھی نظر انداز نہیں کیا جاسکتا بالخصوص جس طریقے سے اس جنگ کی فتح کو ہجویہ نظموں اور مصوری میں بیان کیا گیا۔ ایتھنز میں موجود "Painted Colonade" کی تصویر جو کہ اب ضایع ہو چکی ہے۔ مصورانہ تشہیر[Artistic Propaganda] کا ایک بے مثال نمونہ ہے۔

Still, there is no doubting the symolic significance of Marathon, or the way inwhich well after the Persian Wars the victory was exploited in epigram and painting. For instance, there was a famous rendition of the Battle of Marathon in the "Painted Colonnade" at Athens (now lost), which was perhaps commissioned by Miltiades' son Cimon. This was celepratory artistic propaganda, with a far clearer message than that of the Peisitratids.

میراتھن طویل عرصے تک جاری رہنے والا ایک ایسا دور تھا جس کی انفرادیت کا دعویٰ دو چیزوں کی بنیاد پر کیا جاتا ہے۔ پہلا ان کی فارسیوں (قدیم ایرانیوں) پر فتح اور دوسری چوتھی صدی کے دوران اور اس کے بعد اس کی ثقافتی برتری......

Marathon was the beginning of an epoch that lasted for centuries, during which Athens asserted its claim to uniqueness on the basis of two things: its achievements in the Persian Wars and (in and after the 4th century) its cultural primacy.